ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز کے لیے 19 رکنی قومی ٹیسٹ اسکواڈ کا اعلان

کنگسٹن، 11 اگست 2021ء:

ویسٹ انڈیز کے خلاف دو میچز پر مشتمل سیریز کے لیے 19 رکنی قومی ٹیسٹ اسکواڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اسکواڈ کا اعلان قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے پری سیریز ورچوئل پریس کانفرنس میں کیا۔

اسکواڈ:

بابر اعظم (کپتان) (سینٹرل پنجاب)، محمد رضوان (نائب کپتان) (وکٹ کیپر) (خیبر پختونخوا)، عبداللہ شفیق (سینٹرل پنجاب)، عابد علی (سینٹرل پنجاب)، اظہر علی (سینٹرل پنجاب)، فہیم اشرف (سینٹرل پنجاب)، فواد عالم (سندھ)، حسن علی (سینٹرل پنجاب)، عمران بٹ (بلوچستان)، محمد عباس (سدرن پنجاب)، نسیم شاہ (سینٹرل پنجاب)، نعمان علی (ناردرن)، ساجد خان (خیبر پختونخوا)، سرفراز احمد (وکٹ کیپر) (سندھ)، سعود شکیل (سندھ)، شاہین شاہ آفریدی (خیبر پختونخوا)، شاہنواز دھانی (سندھ)، یاسر شاہ (بلوچستان) اور زاہد محمود (سدرن پنجاب)۔

بابر اعظم، کپتان قومی کرکٹ ٹیم:

بابر اعظم کا کہنا ہے کہ انہوں نے ہیڈ کوچ مصباح الحق کی مشاورت سے حارث رؤف اور محمد نواز کو وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ دونوں کھلاڑی کچھ وقت اپنے اہلخانہ کے ساتھ گزارنے کے بعد رواں ماہ کے اختتام پر افغانستان سیریز سے قبل قومی اسکواڈ کو

جوائن کرلیں۔ یہ دونوں کھلاڑی گزشتہ چندماہ سے تینوں طرز کی کرکٹ کے لیے قومی اسکواڈز کا حصہ ہیں، مسلسل کرکٹ کی وجہ سے انہیں اپنے اہلخانہ کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع نہیں مل سکا۔

بابر اعظم نے کہا کہ وہ پر امید ہیں کہ قومی کرکٹ ٹیم میزبان ویسٹ انڈیز کے خلاف بھی عمدہ کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ طویل طرز کی کرکٹ کسی بھی ٹیم کا اصل امتحان ہوتی ہے، اس طرز کی کرکٹ میں کوئی بھی اوے سیریز کبھی بھی کسی بھی ٹیم کے لیے آسان نہیں ہوتی۔

انہوں نے کہا کہ ویسٹ انڈیز کی پچز باؤنسی ہوتی ہیں، جو باؤلرز کے لیے توسازگار رہتی ہیں تاہم ان کے بلے بازوں نے بھی اس چیلنج سے بہتر انداز میں نبٹنے کی مکمل تیاری کررکھی ہے۔

بابر اعظم نے کہا کہ ٹی ٹونٹی سیریز کے موسم سے متاثر ہونے پر انہیں مایوسی ضرور ہے تاہم موسم کسی کے کنٹرول میں نہیں، لہٰذا ٹیسٹ سیریز سے قبل بھی جتنا موقع ملا پریکٹس کی اور اب وہ کھیل کے آغاز کے منتظر ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کرکٹ کو نتیجہ خیز بنانے کے لیے ہمیں اس کا متبادل ڈھونڈنا ہوگا، سوچنا چاہیے کہ ہمیں چھتوں والے اسٹیڈیم چاہیے یا ہر میچ کے لیے ایک اضافی دن۔

کپتان کا مزید کہنا تھا کہ یہ دونوں ٹیسٹ میچز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہیں اورانہیں گزشتہ دو سیریز سے ناقابل شکست رہنے والے اپنے ٹیسٹ اسکواڈ پر مکمل اعتماد ہے کہ وہ کیریبئن سرزمین پر بھی اپنی کارکردگی میں تسلسل کا مظاہرہ کرے گا۔

سیریز کا جائزہ:

دونوں ٹیموں کے مابین سیریز کے دونوں ٹیسٹ میچز سبینا پارک کنگسٹن میں کھیلے جائیں گے۔ سیریز کا پہلا ٹیسٹ 12 اور دوسرا 20 اگست سے شروع ہو گا۔ یہ دونوں میچز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہیں، لہٰذا دونوں ٹیمیں سیریز میں عمدہ کارکردگی پیش کر کے ٹیسٹ چیمپئن شپ کے نئے سائیکل کے کامیاب آغاز کے لیے پر امید ہیں۔

دونوں ٹیموں کے مابین کھیلے گئے میچز:

پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے مابین کھیلی جانے والی یہ اٹھارویں ٹیسٹ سیریز ہو گی۔ دونوں ٹیموں کے مابین کھیلی گئی گزشتہ 17 ٹیسٹ سیریز میں سے 6 پاکستان اور 5 ویسٹ انڈیز نے جیتیں جبکہ 6 برابری کی بنیاد پر ختم ہو گئیں۔

اس دوران دونوں ٹیموں کے مابین صرف کیریبیئن میں 8 ٹیسٹ سیریز کھیلی جا چکی ہیں، یہاں میزبان ویسٹ انڈیز کو پاکستان پر واضح برتری حاصل ہے۔ یہاں کھیلی گئی آٹھ میں سے چار سیریز ویسٹ انڈیز اور ایک پاکستان کے نام رہیں جبکہ 3 سیریز ڈرا ہو گئیں۔

دونوں ٹیمیں آخری مرتبہ 2017 میں کیریبیئن سرزمین پر ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے مدمقابل آئی تھیں۔ تین میچز پر مشتمل اس سیریز میں پاکستان نے 1-2 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے سات وکٹوں، دوسرے میں ویسٹ انڈیز نے 106 رنز جبکہ آخری میچ میں پاکستان نے 101 رنز سے کامیابی حاصل کی تھی۔

چار سال قبل کھیلی گئی اس سیریز میں یاسر شاہ کو عمدہ کارکردگی کی بنیاد پر پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ دیا گیا تھا۔ تجربہ کار لیگ اسپنر پاکستان کے موجودہ اسکواڈ کے باؤلنگ یونٹ کا بھی اہم حصہ ہیں۔

اُس سیریز میں پاکستان کی جانب سے سب سے زیادہ، 271 رنز بنانے والے مصباح الحق فی الحال جمیکا میں موجود قومی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ ہیں جبکہ سیریز میں 261 رنز بنانے والے پاکستان کے دوسرے بہترین بیٹسمین اظہر علی بھی موجودہ قومی ٹیسٹ اسکواڈ کا حصہ ہیں۔

دونوں ٹیموں کے مابین اب تک 52 ٹیسٹ میچز کھیلے جا چکے ہیں، جس میں سے 20 پاکستان اور 17 ویسٹ انڈیز نے جیتے ہیں۔ اس دوران 15 ٹیسٹ میچز ڈرا رہے ہیں۔

آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ رینکنگ:

آئی سی سی کی ورلڈ ٹیسٹ ٹیم رینکنگ میں مہمان پاکستان کا پانچواں نمبر ہے۔ میزبان ویسٹ انڈیز اس فہرست میں ساتویں پوزیشن پر موجود ہے ۔

اگر پاکستان کی ٹیم اس سیریز میں وائیٹ واش کرتی ہے تو اس کی درجہ بندی پر تو کوئی اثر نہیں پڑے گا تاہم ویسٹ انڈیز کی ایک درجہ تنزلی ضرور ہو جائے گی جبکہ ویسٹ انڈیز کے سیریز وائیٹ واش کرنے کی صورت میں میزبان ٹیم کی درجہ بندی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا تاہم پاکستان ایک درجہ تنزلی کر جائے گا۔ سیریز 1-1 سے برابر ہونے کی صورت میں کسی بھی ٹیم کی درجہ بندی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

دونوں اسکواڈز میں شامل نمایاں کھلاڑی:

دونوں ٹیموں میں شامل کھلاڑیوں کی انفرادی کارکردگی پر نظر ڈالی جائے تو پاکستان کے کپتان بابر اعظم اور اظہر علی آئی سی سی ٹیسٹ پلیئرز بیٹنگ رینکنگ میں بالترتیب 10 ویں اور 17 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ میزبان ٹیم کا کوئی بھی کھلاڑی اس فہرست کا حصہ بننے والے پہلے 40 بلے بازوں میں شامل نہیں ہے۔

باؤلنگ میں ویسٹ انڈیز کے جیسن ہولڈر اور کیمار روچ بالترتیب 11 ویں اور 13 ویں جبکہ پاکستان کے حسن علی اور محمد عباس مشترکہ طور پر 15 ویں پوزیشن پر موجود ہیں۔

قومی کھلاڑیوں کی رواں سال کارکردگی:

قومی کرکٹ ٹیم کے تجربہ کار بلے باز اظہر علی نے رواں سال پاکستان کی جانب سے سب سے زیادہ رنزبنا رکھے ہیں۔وہ یکم جنوری 2021 سے اب تک 407 رنزبنا کر قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے سب سے کامیاب بلے باز ہیں۔اس دوران اوپنر عابد علی 359، فواد عالم 333، محمد رضوان 303 اور فہیم اشرف 247 رنزبنا چکے ہیں۔

رواں سال طویل طرز کی کرکٹ میں پاکستان کے سب سے کامیاب باؤلر حسن علی رہے۔وہ یکم جنوری 2021 سے اب تک 26 وکٹیں حاصل کرچکے ہیں۔اس دوران فاسٹ باؤلر شاہین شاہ آفریدی نے 19 اور نعمان علی نے 16 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔

شیڈول:

12 تا 16 اگست: پہلا ٹیسٹ میچ، سبینہ پارک، جمیکا
20 تا 24 اگست: دوسرا ٹیسٹ میچ، سبینا پارک، جمیکا
25 اگست: قومی ٹیسٹ اسکواڈ کی وطن واپسی

-ENDS-

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Team Media and Digital content manager for Pakistan's tour to England and West Indies
E: Ibrahim.badees@pcb.com.pk
W: +92 (0) 345 4743 486

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.